بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا عورت قاضی بن سکتی ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا عورت قاضی بن سکتی ہے؟

جواب

عورت کا قاضی بننا جائز نہیں کیونکہ منصبِ قضاء کی ذمہ داریاں اس عہدے کے تقاضوں اور مکمل شرعی پردے کی رعایت کے ساتھ نبھانا اور وہ بھی بالخصوص موجودہ زمانے میں، تقریباً ناممکن ہے۔ نیز حدود و قصاص کے معاملات میں عورت کی گواہی اور فیصلہ معتبر و مقبول نہیں۔

حضور پر نور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: ”لن یفلح قوم ولوا امرھم امرأۃ رواہ الائمۃ احمد والبخاری والترمذی والنسائی عن ابی بکرۃ رضی اللہ تعالی عنہ“ یعنی ہرگز وہ قوم فلاح نہ پائے گی جنہوں نے کسی عورت کو والی بنایا، اس کو ائمہ کرام احمد و بخاری و ترمذی اور نسائی نے ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا۔ (صحیح البخاری، جلد 2، صفحہ 1052، مطبوعہ کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2604

تاریخ اجرا: 13 جمادی الاولٰی 1447ھ/05 نومبر 2025ء